دعوتِ اسلامی

فیضانِ اَوْلیا ہے

31-August-2023

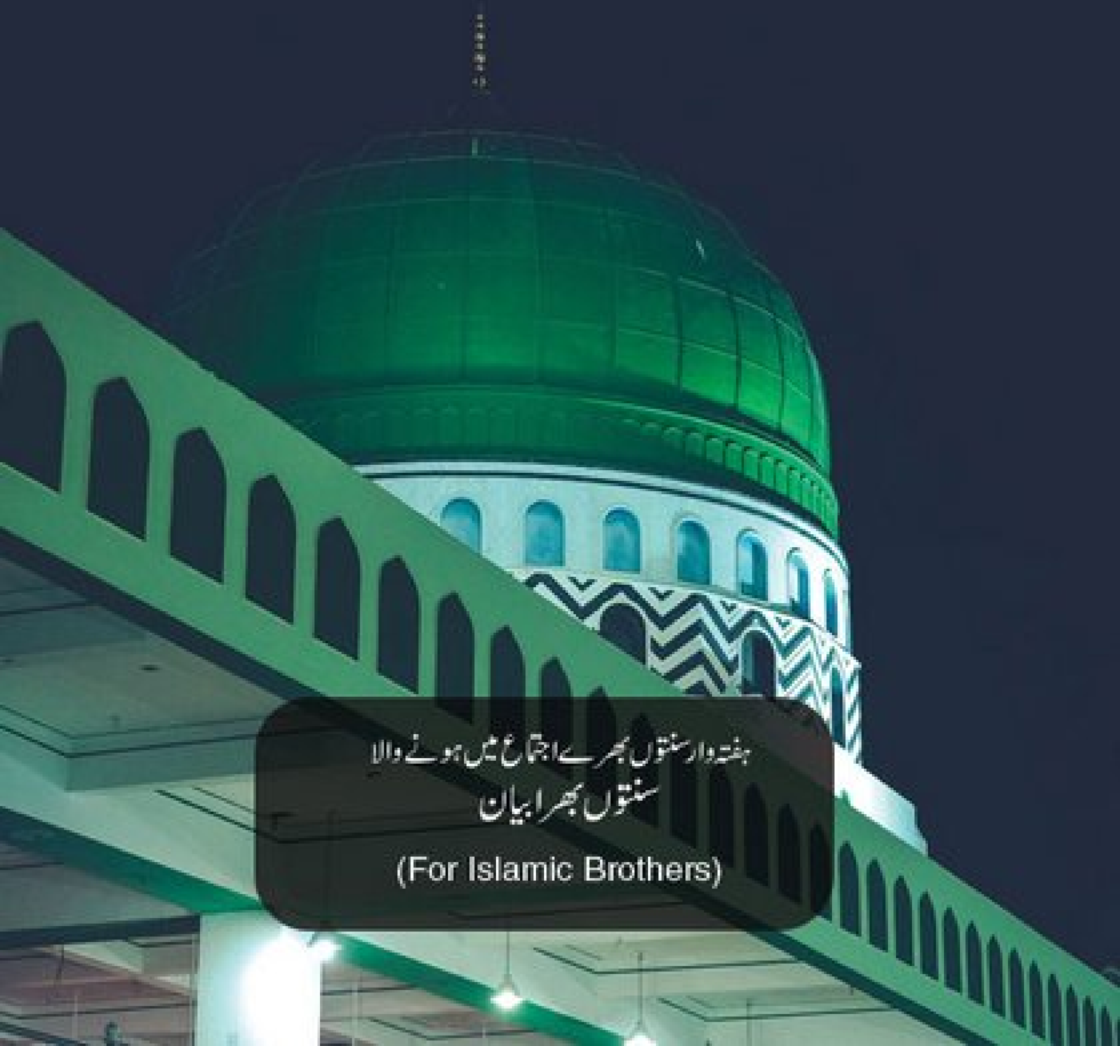

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

31 اگست، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دعوتِ اسلامی فیضانِ اَوْلیا ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...داتا حُضُور نے روحانی مدد فرمائی...؟

✿...داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارُف

✿...دعوتِ اسلامی پر اَوْلیائے کرام کا کرم

✿...پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

✿...دعوتِ اسلامی اور اَوْلیائے کرام کا نقشِ سیرت

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ نے ارشاد فرمایا: نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھنا گناہوں کو اِس قَدَر جلدی مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اتنی جلدی نہیں بجھاتا اورآپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔[1]

تیری اِک اِک ادا پر اے پیارے سَو درودیں فدا، ہزار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں پڑھ لئے جس نے دِل سے چار سلام[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اَعْمَال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے

1 ... تاریخِ بغداد، رقم:3706، جلد:7، صفحہ:172۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:170-171۔
3 ... بخاری، کِتَابُ بَدءِ الْوَحِی، صفحہ:65، حدیث:1۔

پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

داتا حُضُور نے روحانی مدد فرمائی...!

حُضُور خواجہ قَمَرُالدِّین سِیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مُلکِ عزیز پاکستان کی مشہور و معروف ہستی (**Famous Personality**) ہیں، سرگودھا (پنجاب، پاکستان) کے قریب ایک علاقے کے رہائشی تھے، بہت بڑے عالِمِ دِین، باعَمَل عاشقِ رسول، متقی، پرہیز گار اور پِیرِ کامل تھے۔

ویسے تو اللہ پاک کے نیک بندوں کی طبیعت، انداز، اخلاق کافی حد تک ملتے جلتے ہی ہوتے ہیں مگر یہ عجیب اتفاق ہے کہ ❁ خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا وِصَال 1981ء میں ہوا، بالکل اسی سال شیخِ طریقت، امیر اہلسنت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے دعوتِ اسلامی کا باقاعدہ آغاز فرمایا، گویا ایک سُورج دُنیا سے رُوپوش ہوا (یعنی چھپا) تھا کہ اسی وقت دوسرا سُورج طلوع ہو گیا ❁ خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی خِدْمتِ دِین کے لئے اپنا تَن، مَن، دَھن سب کچھ قربان کر دینے والے تھے ❁ الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے بھی بہت ساری قربانیاں دے کر دُنیا بھر میں سُنتوں کا پیغام عام کیا ہے ❁ خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک مرتبہ مشکل میں پھنسے مسلمانوں کی مدد کے لئے بہت سارا مال، یہاں تک کہ اپنی اہلیہ محترمہ (**Wife**) کے زیور تک پیش کر دیئے تھے، الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سے متعلق بھی کئی ایک مواقع پر ایسی امداد کے واقعات موجود ہیں جس میں آپ نے اپنی ضروریات قربان کر کے

غریب اور دُکھیارے مسلمانوں کی مدد فرمائی ہے اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ ماضی قریب میں جب پاکستان میں مہنگائی نے زور پکڑا تو امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے اجیروں کی تنخواہیں بڑھانے کے لئے اپنے حج اور سَفَرِ مدینہ کا ٹکٹ کینسل کرواکر ساری رقم اجیروں (***Employees***) کی تنخواہوں کے لئے پیش کر دی تھی۔ خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمات کو سراہا گیا تو امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی دینی وملی وفلاحی خدمات کو بھی سراہا جارہاہے۔ غرض؛ان دونوں نیک ہستیوں میں کئی طرح مُناسبت دیکھنے کو ملتی ہے۔

خیر! یہ تو ایک ضمنی بات تھی، اَصل میں حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک کرامت سُنانی ہے۔ چنانچہ خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک مرتبہ داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دربار کے ساتھ بنی ہوئی مسجد میں بیٹھے تھے، ساتھ میں کئی مرید اور محبّت کرنے والے بھی حاضِر تھے، اتنے میں ایک غیر مُسْلِم وہاں آ گیا، لوگوں نے خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بتایا کہ حُضُور! یہ غیر مسلموں کا بہت بڑا عالم ہے، عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام سے خوامخواہ کی بحث کرکے بہت تنگ کرتا رہتا ہے۔

اَصل میں یہ شخص خواجہ قَمَرُالدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بھی تنگ کرنے ہی کی نیت سے آیا تھا، چنانچہ اُس نے ایک سُوال پوچھا، کہنے لگا: آپ مسلمان لوگ مسجدوں کی دِیواروں پر ایک شعر لکھا کرتے ہیں:

چراغ و مسجد و محراب و منبر | ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر

وضاحت: یعنی ابوبکر صِدّیق، عمر فاروق، عثمانِ غنی، علی المرتضیٰ (اسلام کے چاروں اَوّلین خلیفہ رَضِیَ اللہُ عنہم) چراغ کی طرح روشنی بانٹنے والے، مسجد کی طرح عزّت وشان والے اور محراب و منبر کے حقیقی وارِث ہیں۔

غیر مسلم نے پوچھا: آپ لوگ مسجد کی دِیوار پر یہ شعر کیوں لکھتے ہیں؟ خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اس لئے تاکہ جب بھی کوئی شخص مسجد میں آئے تو اسے پتا چل جائے کہ یہ مسجد عاشقانِ رسول، عاشقانِ اَہْلِ بیت اور عاشقانِ صحابہ کی بنائی ہوئی ہے۔ یہ جواب سُن کر وہ غیر مسلم بولا: آپ لوگ مسلمان ہیں، حضرت مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو اپنا نبی مانتے ہیں، آپ کو تو چاہئے کہ صِرف انہی کی تعریفیں کرو، آپ کو چاہئے کہ روشنی بانٹنے والا چراغ، مسجد جیسی شان وعزّت، محراب ومنبر کا حقیقی مالِک صِرف مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو ہی مانو مگر آپ لوگ یہ شانیں مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بجائے کسی اور کے لئے مانتے ہو، لہٰذا تم لوگ یہ شانیں صحابہ کے لئے مان کر مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں کمی کرتے ہو، حالانکہ وہ تمہارے نبی ہیں۔

خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس اعتراض کے کئی جوابات دیئے مگر وہ ایسا ضِدّی تھا کہ ماننے کو تیار ہی نہیں ہو رہا تھا (اب ظاہِر ہے وہاں اور لوگ بھی موجود تھے، اگر اس غیر مسلم کو مطمئن نہ کیا جاتا تو دوسروں کے دِلوں میں وسوسہ بیٹھ سکتا تھا) چنانچہ خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں سوچ میں تھا کہ اسے مطمئن (***Satisfy***) کروں تو کروں کیسے؟ ابھی اسی سوچ میں تھا کہ داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کرم فرمایا، آپ کے روضۂ پُرنُور سے ایک نُور کی شُعاع بلند ہوئی اور آکر میرے سینے میں اُتر گئی، اُسی وقت داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فیضان سے مجھے اس اعتراض (***Objection***) کا جواب سمجھ آگیا، میں نے اس غیر مسلم کو کہا: اے شخص سُن! ہم جو کہتے ہیں:

چراغ و مسجد و محراب و منبر | ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر

وضاحت: اس کا حقیقی مطلب یہ بنتا ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

سَلَّم وہ شان والے نبی ہیں کہ ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی نگاہِ نبوت سے کسی کو چراغ کی طرح روشنی دینے والا بنا دیا ❁ کسی کو مسجد جیسی شان و عزّت عطا فرمادی ❁ کسی کو محراب و منبر کا مالِک بنا کر قیامت تک کے لئے امام، پیشوا اور مقتدیٰ بنا دیا۔ لہٰذا اِس شعر کے اندر حضرت ابو بکر، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کی تو شان ہے ہی، اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی بیان ہے کہ

دامنِ مصطفےٰ سے جو لپٹا یگانہ ہو گیا | جس کے حُضُور ہو گئے، اس کا زمانہ ہو گیا

لہٰذا شعر ظاہِر میں صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی شان میں ہے لیکن اَصْل میں مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان کو بیان کر رہا ہے۔ بس یہ جواب سننا تھا کہ وہ غیر مسلم دھڑام سے گِرا، اس کی پگڑی سَر سے اُتر گئی، اس نے فورًا سنبھلتے ہوئے کہا: جو جواب (**Answer**) آج آپ نے دیا ہے، یہ جواب آج تک مجھے کسی نے نہیں دیا تھا۔[1]

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی! جنّتی!

اللہ! اللہ! اےعاشقانِ رسول! اےعاشقانِ صحابہ واٰلِ بیت! ذرا غور فرمایئے! اَوْلیائے کرام کو صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے کیسی محبّت ہے، حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ پانچویں صدی ہجری کے بزرگ ہیں، خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ پچھلی صدی کے بزرگ ہیں، یعنی درمیان میں تقریباً 9 صدیوں (**Centuries**) کا فاصلہ ہے، ان 9 صدیوں کے بعد خواجہ قَمَرُالدِّین سیالوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ داتا حُضُور کی بارگاہ میں حاضِر ہیں، ایک غیر مسلم آتا ہے، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی شان پر اعتراض کرتا ہے، حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ جب دُنیا میں تھے، اس وقت تو صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی شانیں

---

1 ...نامِ محمد کے میں قربان، صفحہ: 44-45بتغیر قلیل۔

بیان کیا ہی کرتے تھے لیکن قربان جایئے! آپ کے وِصَال کے صدیوں بعد جب صحابۂ کرام کی شان پر اعتراض ہوا تو مزارِ پاک میں لیٹے ہوئے بھی آپ کو یہ بات گوارا نہ ہوئی اور آپ نے اپنے رُوحانی فیضان سے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی شان کا اظہار فرما دیا۔

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی فیضانِ اَوْلیا ہے**، فیضانِ داتا ہے، اللہ پاک کے فضل سے، اُس کی عطا سے داتا حُضُور رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دُنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی اپنے رُوحانی فیضان سے جن صحابۂ کرام کی شان کا اِظہار فرمایا، آج دعوتِ اسلامی انہی صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کی محبت گھول گھول کر پلا رہی ہے۔ الحمد للہ! یہ دعوتِ اسلامی ہی کا فیضان ہے کہ بچے بچے کی زبان پر یہ نعرہ گونج رہا ہے:

ہر صحابیِ نبی! جنّتی! جنّتی!	سب صحابیات بھی! جنّتی! جنّتی!	
چار یارانِ نبی! جنّتی! جنّتی!	حضرتِ صدّیق بھی! جنّتی! جنّتی!	
اور عُمرِ فاروق بھی! جنّتی! جنّتی!	عُثمانِ غنی! جنّتی! جنّتی!	
فاطمہ اور علی! جنّتی! جنّتی!	ہیں حسن حسین بھی! جنّتی! جنّتی!	
والِدَینِ نبی! جنّتی! جنّتی!	ہر زوجۂ نبی! جنّتی! جنّتی!	
اور ابو سُفیان بھی! جنّتی! جنّتی!	ہیں معاویہ بھی! جنّتی! جنّتی!	

داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کم و بیش 400 ہجری کو دُنیا میں تشریف لائے ❁ آپ افغانستان کے ایک علاقے غزنی کے رہنے والے ہیں۔ غزنی کا ایک محلہ ہے: ہجویر۔ داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس محلے میں رہتے تھے، اسی نسبت سے ہجویری کہلائے ❁ داتا

حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نَجِیْبُ الطَّرَفَیْن یعنی حسنی، حسینی سَیِّد ہیں ❁ آپ ابتدا ہی سے بڑے نیک پارسا، عِبَادت کرنے والے اور عِلْمِ دِین کا بہت شوق رکھنے والے تھے ❁ داتا حضور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عِلْمِ دین سیکھنے کے لئے عراق، شام، لبنان، آذر بائیجان، خُراسان اور تُرکِستان وغیرہ کئی ممالک (**Countries**) کا سَفَر فرمایا، اس وقت کے بڑے بڑے عُلَما اور صُوفیائے کرام سے عِلْمِ دِیْن سیکھا ❁ تقریباً 34 سال کی عمر مبارک میں اپنے پیر صاحب شَیْخ اَبُوالْحَسَن خُتَّلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے حکم سے لاہور تشریف لائے ❁ یہاں نیکی کی دعوت کو عام کیا، دِینِ اسلام کا پیغام پھیلایا، لوگوں کو قرآن وسُنَّت کی تعلیم دی، اپنے اَخلاق سے، کردار سے، کبھی بیانات فرما کر، کبھی کرامات دکھا کر بے شُمار کافِروں کو مسلمان کیا، جو پہلے سے مسلمان تھے، انہیں سُنَّتوں کا پیکر بنایا، کئی عالِم بنائے، کئی لوگوں کو اپنی تربیت میں رکھ کر وِلایَت کے بلند مقامات تک پہنچایا ❁ کم وبیش 30 سال کے عرصے میں آپ نے بَرِّ صغیر میں ایک انقلاب برپا کر دیا ❁ پختہ قول کے مطابق آپ نے 465 ہجری کو اس دُنیا سے پردہ فرمایا ❁ آپ کا مزار مبارک لاہور میں ہے ❁ آپ ہی کی نسبت سے لاہور کو **مرکزُ الْاَولیا** اور **داتا نگر** بھی کہا جاتا ہے۔[1]

کیا غرض دَر دَر پھروں میں بھیک لینے کے لئے
ہے سلامت آستانہ آپ کا داتا پیا
جھولیاں بھر بھر کے لے جاتے ہیں منگتے رات دِن
ہو مِری اُمّید کا گلشن ہَرا داتا پیا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...تفصیل کے لئے دیکھئے: مکتبۃ المدینہ کا رسالہ فیضانِ داتا علی ہجویری رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 534۔

فیضانِ اَوْلیا بانٹنے والی تحریک

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عرسِ پاک کے دِن بھی قریب ہیں اور الحمد للہ! فیضانِ اَوْلیا بانٹنے والی عظیمُ الشان دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے باقاعِدہ آغاز کا دِن یعنی **یومِ دعوتِ اسلامی** بھی بالکل قریب آگیا ہے، آج 31 اگست ہے، **2 ستمبر کو یومِ دعوتِ اسلامی دُھوم دھام سے منایا جائے گا یعنی 2 دِن بعد دعوتِ اسلامی کو بنے ہوئے 42 سال مکمل ہو جائیں گے۔**

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں سنتوں کا پیغام عام کرنے والی، عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پِلانے والی، محبّتِ قرآن کے چراغ سینوں میں روشن کرنے والی اور اللہ پاک کے فضل سے فیضانِ اَوْلیا بانٹنے والی تحریک ہے۔

اللہ کی نعمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
آقا کی عنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
رحمٰن کی رحمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
شیطاں کی ہلاکت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
سب نبیوں کی، ولیوں کی، اَصحاب کی اہلِ بیت
کی خاص عنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی[1]

دعوتِ اسلامی پر اَوْلیائے کرام کا کرم

دعوتِ اسلامی آج دُنیا بھر میں وہی تعلیمات عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جو تعلیمات اَوْلیائے کرام نے سکھائی ہیں ❁ وہی کردار ❁ وہی انداز ❁ وہی اَخلاق ❁ وہی طور طریقے ❁ وہی رنگ ڈھنگ جو اَوْلیائے کرام نے اپنائے بھی تھے ❁ دوسروں تک پہنچائے بھی تھے، اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی وہی کردار اپنانے اور عاشقانِ رسول کو اسی رنگ میں رنگنے کی کامیاب کوششوں میں مَصْرُوف ہے۔

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 44 ملتقطًا۔

اللہ پاک کا بڑا کرم ہے، بڑا ہی فضل ہے کہ یہ اَوْلیائے کرام جو بہت بلند شانوں والے ہیں ❁ جن کی عظمت و شان کو رَبِّ کائنات نے قرآنِ کریم میں بیان فرمایا ہے ❁ جن کی برکتوں کو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حدیثوں میں بیان فرمایا ہے ❁ وہی اَوْلیائے کرام جو اللہ پاک کا قُرب بھی رکھتے ہیں ❁ مصطفےٰ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں بھی مقبولیت سے سرفراز ہیں، الحمد للہ! یہ اَوْلیائے کرام دعوتِ اسلامی پر نگاہِ کرم رکھتے ہیں، اللہ پاک کی عطا سے عاشقانِ رسول کے خوابوں میں تشریف لا کر شفقت بھی فرماتے ہیں، حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں اور دعوتِ اسلامی سے متعلق اپنے اطمینان کا اِظْہار بھی فرماتے ہیں۔

داتا حُضُور کی طرف سے مدنی قافلے کی خیر خواہی

چند اِسْلامی بھائی جو دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے کے مُسَافِر تھے، سُنّتیں سیکھ رہے تھے، نیکی کی دعوت عام کر رہے تھے، ان کا بیان ہے: ہمارا مدنی قافلہ راہِ خُدا میں سَفر کرتا ہوا مرکز الاَوْلیاء لاہور میں داتا دربار کی مسجد میں پہنچا، وہاں ہمارا 3 دِن کا قیام تھا، مدنی قافلے کے جدول (**Schedule**) کے مطابق سُنّتیں سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگا ہوا تھا، اسی دوران ایک صاحِب تشریف لائے، انہوں نے عاشقانِ رسول کے ساتھ بڑی محبّت کے ساتھ مُلاقات کی، پھر کہنے لگے: الحمد للہ! آج رات میری قسمت کا ستارہ چمکا، حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مجھ گنہگار کے خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے والے عاشقانِ رسول 3 دِن کے لئے میری مسجد میں ٹھہرے ہوئے ہیں، تم اُن کے لئے کھانے کا انتظام کرو! لہٰذا میں مدنی

قافلے والوں کی خیر خواہی کے لئے کھانا لایا ہوں، قبول کرلیجئے! [1]

کیا غرض در در پھروں میں بھیک لینے کیلئے
ہے سلامت آستانہ آپکا داتا پیا
جھولیاں بھر بھر کے لے جاتے ہیں منگتے رات دن
ہو مری امید کا گلشن ہرا داتا پیا [2]

کرامت حق ہے

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے داتا حُضُور رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی...!! اَلحمدُلله! الله پاک کے کرم سے، اس کی عطا سے اَوْلیائے کرام کو یہ طاقت ملتی ہے کہ وہ دُنیا سے جانے کے بعد قبروں میں زندہ رہتے ہیں، اپنے غُلاموں کو دیکھتے بھی ہیں، الله چاہے تو کرم بھی فرماتے ہیں۔ یوں بعدِ وِصال بھی زِندوں کی خبر ہونا اور ان کی خیر خواہی فرمانا یہ اَوْلیائے کرام کی کرامت ہے اور کرامت حق ہوتی ہے۔ خُود داتا حُضُور رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ اپنی مشہور کتاب **کَشْفُ الْمَحْجُوب شَرِیْف** میں فرماتے ہیں: اَوْلیائے کرام سے کرامات ظاہِر ہوتی ہیں، یہ بات قرآنِ پاک سے بھی ثابِت ہے اور احادیث سے بھی ثابِت ہے۔ (قرآنِ کریم میں کئی کرامات بیان ہوئی ہیں؛ مثلاً حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی اَمّی جان حضرت مریَم رَحمۃُ الله علیہا کی کرامات قرآنِ پاک میں بیان ہوئیں، حضرت آصَف بن برخیا رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی کرامت کا بیان قرآنِ پاک میں ہے، ایسے ہی حدیثوں میں بلکہ **بخاری** و **مسلم شریف** جو حدیثِ پاک کی سب سے معتبر کتابیں ہیں، ان میں بھی کراماتِ اَوْلیا کا بیان موجود ہے) لہٰذا کرامات کا اِنْکار کرنا اَصْل میں قرآنی آیات

---

1 ...گھریلو جھگڑوں کا علاج، صفحہ: 7-8 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 534۔

اور احادیثِ مصطفٰے کا انکار ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قافلے میں چلو! قافلے میں چلو!

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کومدنی قافلے والوں سے کیسی محبّت ہے، آپ نے کس نِرالے انداز سے مدنی قافلے والے عاشقانِ رسول کی خیر خواہی فرمائی۔ اس سے معلوم ہوا؛ مدنی قافلوں کا مُسَافِر بننا اَوْلیائے کرام کی نگاہِ کرم حاصِل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

دیتے ہیں فیضِ عام، اولیائے کرام | لوٹنے سب چلیں، قافلے میں چلو
اولیا کا کرم، تم پہ ہو لاجَرَم | خوب جلوے ملیں، قافلے میں چلو
بے عمل باعمل بن گئے خاص کر | آپ بھی دیکھ لیں، قافلے میں چلو[2]

آپ سے بھی درخواست ہے؛ ❁ اللہ و رسول کی رضا پانے کے لئے ❁ نیکیاں کمانے کے لئے ❁ سنتیں سیکھنے اور سکھانے کے لئے ❁ نیک نمازی بننے اور بنانے کے لئے ❁ عشقِ رسول ❁ محبّتِ صحابہ و اَہلِ بیت کے چراغ سینے میں جلانے کے لئے اور ❁ فیضانِ اولیا پانے کے لئے مدنی قافلوں میں سَفَر کیا کیجئے! زِندگی میں یکمشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں ایک ماہ اور ہر ماہ میں کم از کم 3 دِن مدنی قافلے میں سَفر کرنے کو اپنا معمول بنالیجئے!

دِین کے خادِم کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً جو اللہ پاک کے دِین کی خدمت کرتا ہے، اللہ پاک اس کی

---

1 ...کَشْفُ الْمَحْجُوب (مترجم)، صفحہ: 333 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 671-672 ملتقطاً۔

مدد فرماتا ہے۔ پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد، آیت:7 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ۝ (پارہ:26،مُحَمَّد:7)	تَرجَمۂ کَنْزُالعِرفان: اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دِین کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔

سُبْحٰنَ الله! معلوم ہوا جو بندہ اللہ پاک کے دِین کی خِدْمت کرتا ہے ❁ عِلْمِ دین سیکھتا ہے ❁ دوسروں کو سکھاتا ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرتا ہے ❁ خدمتِ دِین کی خاطِر گھر بار چھوڑتا ہے ❁ اپنے بال بچوں کی جُدائی برداشت کرتا ہے ❁ دُور دراز سَفَر کر کے دِین پھیلاتا ہے ❁ خود بھی نیکیاں کرتا ہے، دوسروں کو بھی نیک نمازی بنانے کی کوشش کرتا ہے، اللہ پاک ایسے بندے کی مدد فرماتا ہے، اسے نیک مقاصِد میں کامیابی عطا فرماتا ہے، اس پر مشکل آئے، پریشانی آئے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور مُفَسِّرِیْنِ کِرام نے یہاں تک لکھا کہ جو بندہ دِین کی خِدْمت کرتا ہے، اللہ پاک دُنیا میں اسے ایمان پر استقامت عطا فرماتا ہے اور آخرت میں اسے پُلِ صراط پر ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔[1]

کرم سے نیکی کی دعوت کا خوب جذبہ دے	دُوں دُھوم سُنّتِ محبوب کی مچا یارَبّ!
میں پُل صراط بلاخوف پار کر لُوں گا	ترے کرم کا سہارا جو مِل گیا یارَبّ![2]

داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا پاکیزہ انداز

پیارے اسلامی بھائیو! دِین کی تبلیغ کی خاطِر راہِ خُدا میں سفَر کرنے کو مدنی قافلہ کہنا یہ دعوتِ اسلامی کی اِصْطلاح ہے، البتہ! یہ کام یعنی دِین کی تبلیغ کے لئے راہِ خُدا میں سَفَر کرنا

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:26، مُحَمَّد، زیرِ آیت:7، جلد:9، صفحہ:298 خلاصۃً۔

2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:77 ملتقطاً۔

اَوْلیائے کرام کے معمولات میں شامِل رہا ہے۔ بطورِ مثال داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ہی سیرتِ پاک کو پڑھ لیجئے! دِین سیکھنے اور دوسروں کو سکھانے کے لئے راہِ خُدا میں سَفَر کرنا داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے معمولات میں شامِل تھا، آپ نے بہت سَفَر کئے ہیں، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ❁ عِراق گئے ❁ شام گئے ❁ لبنان گئے ❁ آذر بائیجان ❁ خُراسان ❁ تُرکستان اور اس کے عِلاوہ کئی ملکوں کا سَفَر کیا، جانتے ہیں کیوں؟ مال کمانے کے لئے نہیں، کوٹھیاں، بنگلے بنانے کے لئے نہیں بلکہ عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کے لئے۔

اور یہ سَفَر آپ نے جانتے ہیں کب کئے تھے؟ عین جوانی کے عالَم میں ❁ وہی **جوانی** جسے آج کل نادان لوگ **دِیوانی** کہتے ہیں ❁ جس عمر میں لوگ عشقِ مجازی کی آفت میں مبتلا ہو کر ❁ عیش و عشرت سے دِل لگا کر ❁ آخرت کو بُھول کر ❁ قبر و حشر سے دھیان ہٹا کر گُناہوں کے بازار گرم کر رہے ہوتے ہیں ❁ فضولیات میں وقت برباد کرتے ہیں، داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس عمر مبارک میں راہِ خُدا کے مُسَافِر بن کر دِین سیکھتے اور دوسروں کو سکھایا کرتے تھے۔ اور پھر صِرْف 34 سال کی عمر مبارک میں آپ نے غزنی سے لاہور کا سَفَر فرمایا، ہزاروں کلومیٹر کا فاصلہ...!! اس وقت ہوائی جہاز بھی نہیں تھے، کاریں، بسیں وغیرہ بھی نہیں تھیں، آپ نے مشکلات اٹھا کر یہ سَفَر کیا اور گھر بار چھوڑ کر اتنی دُور تشریف لائے، کیوں؟ دِین کی خِدْمت کے لئے، سنتوں کا پیغام عام کرنے، بھٹکے ہوؤں کو حق کا رستہ دکھانے کے لئے۔

لِہٰذا ہم بھی ہمت کریں، اللہ پاک نے زندگی بخشی ہے، سانسیں عطا کی ہیں، جوانی دِی ہے، اسے فضولیات میں، گناہوں بھرے کاموں میں گنوانے کی بجائے اَوْلیائے کرام کے نقشِ سیرت پر چلتے ہوئے، ان کا فیضان لوٹنے کی خاطِر مدنی قافلوں کے مُسَافِر بنیں، اِنْ شَآءَ

اللہُ الْکَرِیْم! اَوْلیائے کرام کے فیضان سے دُنیا بھی سنور جائے گی، آخرت میں بھی بیڑا پار ہو جائے گا۔

دل کی کلیاں کھلیں قافلے میں چلو | رنج و غم بھی مٹیں قافلے میں چلو
دِل کی کالک دُھلے، دردِ عصیاں ٹلے | آؤ سب چل پڑیں، قافلے میں چلو
دُور بیماریاں اور پریشانیاں | ہوں گی بس چل پڑیں، قافلے میں چلو
فائدہ آخرت کے بنانے میں ہے | سب مبلغ کہیں قافلے میں چلو[1]

حق کبھی مٹتا نہیں ہے!

اے عاشقانِ رسول! دِین کی خِدمت کرنا، دِین کی خاطر قربانیاں دے کر غیر مسلموں کی سازشوں کو ناکام بنانا وہ مبارک دِینی کام ہے جو ہر دَور میں اَوْلیائے کرام انجام دیتے آئے ہیں، یقیناً اس نیک کام میں حِصّہ دار بننا ہمارے لئے سعادت کی بات ہے، ورنہ یہ دِین تو وہ ہے جسے رَبِّ کریم نے غالِب فرمایا ہے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! یہ دِین قیامت تک باقی رہے گا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ یَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ(۳۲) (پارہ:10، التوبۃ:32)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: یہ چاہتے ہیں کہ اپنے مُنہ سے اللہ کا نُور بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنے نُور کو مکمل کئے بغیر نہ مانے گا اگرچہ کافِر ناپسند کریں۔

مُفَسِّرِینِ کرام اس آیت کی وضاحت میں فرماتے ہیں: غیر مسلم یہ چاہتے تھے اور اب بھی چاہتے ہیں کہ محبوبِ خُدا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک روک دیں،

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:676-677 ملتقطاً۔

دِینِ اسلام کو مٹا دیں مگر اللہ پاک اس کا انکار فرماتا ہے یعنی اللہ پاک غیر مسلموں کی ان حرکتوں سے بالکل راضی نہیں، ان کی سازشوں، کوششوں سے نہ پہلے دِین ختم ہوا، نہ آئندہ ختم ہو گا، اسلام کی شوکت میں نہ پہلے کمی آئی، نہ آئندہ آئے گی، اللہ پاک کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر پہلے بھی بلند تھا، اب بھی بلند ہے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قیامت تک بلند ہی رہے گا، اس میں کمی نہ آئے گی بلکہ اِضَافہ ہی ہوتا جائے گا۔[1]

مٹ گئے، مٹتے ہیں، مٹ جائیں گے اَعدا تیرے ‖ نہ مٹا ہے، نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا
تُو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے ‖ جب بڑھائے تجھے اللہ تَعَالٰی تیرا[2]
وُہی دُھوم اُن کی ہے مَا شَآءَ اللہ! ‖ مِٹ گئے آپ مٹانے والے[3]

پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

پیارے اسلامی بھائیو! مُفَسِّرِیْن کرام نے اس آیتِ کریمہ کے تحت ایک بہت ایمان افروز بات یہ بھی لکھی کہ غیر مسلم شروع سے اب تک دِینِ اسلام کو مٹانے کے لئے اپنی انتہائی کوششیں کرتے آئے ہیں، مال خرچ کرتے ہیں، اپنی اَفْرادی طاقت(***Man Power***) استعمال کرتے ہیں، آج کے دَور میں تو ٹیکنالوجی بھی استعمال کی جارہی ہے، غرض: غیر مسلم دِین کو مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں مگر اللہ پاک نے ان کی تمام کوششوں کو صِرْف پُھونکیں (یعنی منہ سے نکلنے والی ہَوا) فرمایا ہے۔[4]

---

1 ... تفسیر صراطُ الجنان، پارہ:10، التوبہ، زیرِ آیت:32، جلد:4، صفحہ:109-110 خلاصۃً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:29۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:161۔
4 ... تفسیر نعیمی، پارہ:10، التوبہ، زیرِ آیت:32، جلد:10، صفحہ:273 خلاصۃً۔

نُورِ خُدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زَن | پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

وضاحت: یعنی یہ غیر مسلم جتنی بھی کوششیں کریں، سازشیں رچائیں، اِسْلام کے مقابلے میں ان کی حیثیت صِرْف پُھونکوں جیسی ہے، جس طرح سُورج کو پُھونکیں مار کر بجھایا نہیں جاسکتا، اسی طرح ان کی ان کوششوں سے دِین کبھی مٹ نہیں سکے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلامی تہذیب و ثقافت کی مضبوطی کا راز

ایک غیر مسلم نے اپنی خود کی ناکامیوں پر ایک مرتبہ تبصرہ کیا، وہ کہتا ہے: ہم نے بہت کوششیں کیں، سالہاسال محنتیں کیں، لاکھوں مسلمان شہید بھی کئے، کتنی سلطنتوں کے تخت بھی اُلٹائے گئے، تاج بھی اچھالے گئے، خُون کی ندیاں بھی بہائی گئیں، اس کے باوُجُود اسلامی تہذیب، اسلامی ثقافت اور اسلامی فِکْر دُنیا سے ختم نہیں ہوئی، اس کی وجہ یہ ہے کہ جب بھی ہم اسلام کے خِلاف سازشیں رچاتے ہیں، اسلام کو جڑ سے مٹانے کی ٹھان لیتے ہیں، ہر بار کوئی صُوفیٔ باصَفَا، وَلِیٔ کامِل دِین کی خدمت کے لئے اُٹھتا ہے اور کچھ ہی عرصے میں ہماری سالوں کی محنت کو ملیامیٹ کرکے رکھ دیتا ہے۔

اللّٰہُ اکبر! سچ وہ کہ جس کی گواہی دُشمن دیں، یہ واقعی ایک تاریخی حقیقت ہے۔ غیر مسلم سالہاسال کوششیں کرتے ہیں، اسلام کے خِلاف سازشیں رچاتے ہیں مگر جب یہ سمجھتے ہیں کہ اب ہم کامیابی کے بہت قریب ہیں، اسی وقت غُلامانِ مصطفےٰ میں سے کوئی مردِ قلندر اُٹھتا ہے اور کافِروں کی سالہاسال کی کوششوں کو ناکام بنادیتا ہے ❁ وہ وقت جب بغداد کی سلطنت دَم توڑ رہی تھی، کافِروں کی سازشوں سے مسلمان بکھر رہے تھے، ملتِ اسلامیہ کا شیرازہ

بکھرنے ہی والا تھا، اسی وقت سرکارِ بغداد حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ تشریف لائے، آپ نے مسلمانوں کو پھر سے یکجا کر دیا، آپ کے ایمان افروز بیانات اور نیکی کی دعوت نے مسلمانوں میں ایک بار پھر اسلامی رُوح پھونک دی ❀ ہند میں جب ہر طرف کفر ہی کفر تھا، حضرت خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ تشریف لائے، آپ نے کروڑوں مسلمانوں کی اِصلاح فرمائی، لاکھوں لاکھ غیر مسلموں کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کیا اور غیر مسلموں کی ساری کوششوں کو ملیا میٹ کر دیا ❀ پنجاب کی سرزمین پر جب اسلام کو خطرہ لاحِق تھا، داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اسلام کی خِدْمت کی ❀ ماضِی قریب میں جب بَرِّ صغیر پر کافِروں کی حکومت آئی، مسلمان غُلامی کی زنجیروں میں جکڑے گئے، اسلام کے خِلاف ہزاروں سازشیں رچائی جاچکی تھیں مگر اللہ پاک کا کرم ہوا، بریلی کے تاجدار، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ دُنیا میں جلوہ افروز ہوئے، آپ نے دِن رات محنت کی اور چاروں طرف سے اُٹھنے والے فتنوں کے سامنے بند باندھے اور غیر مسلم کی ہر سازش کو تار تار کر کے رکھ دیا۔ اسی طرح ہر دَور میں ایسا ہوا، غیر مسلم سالہا سال کوشش کرتے رہے، جب ان کی کوششیں کامیاب ہونے لگیں، اِدھر سے صِرْف ایک ہی مردِ قلندر نے اُن کی ساری کوششوں کو ناکام بنا کر رکھ دیا۔

دعوتِ اسلامی اور اَولیائے کرام کا نقشِ سیرت

پیارے اسلامی بھائیو! وہی کام جو پچھلی صدیوں میں اَولیائے کرام نے کیا ہے، آج وہی کام دعوتِ اسلامی کرنے کی سعادت حاصِل کر رہی ہے۔ آج کے پُر فتن دَور میں بھی اسلام کو سخت خطرات دَرپیش ہیں، اب غیر مسلم سمجھ چکے ہیں کہ اسلام کو تلوار سے مٹایا

نہیں جاسکتا، اب انہوں نے ایک نئی سازش رچائی کہ

یہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا	رُوحِ مُحمّد اس کے بدن سے نکال دو

وضاحت: یعنی مسلمان موت سے نہیں ڈرتے، ان کو مٹانے کا ایک ہی طریقہ ہے، وہ یہ کہ ان کے دِلوں سے ایمان کی محبّت، عشقِ رسول کی دولت کو نکال دیا جائے، جب دِلوں سے ایمان کی محبّت ہی نکل جائے گی، پھر کام کے نہیں، صِرْف نام کے مسلمان رہ جائیں گے۔

اس مَقْصَد کی تکمیل کے لئے باطِل قُوَّتوں نے بہت سے ذرائع اختیار کئے ❁ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ❁ فیشن کو عام کیا گیا ❁ فلموں ڈراموں کو عام کیا گیا ❁ اسلامی تہذیب کو نقصان پہنچانے کے لئے طرح طرح کی کوششیں شروع ہوئیں ❁ جس کے نتیجے میں گناہوں کی یلغار اور فیشن کی پھٹکار نے مسلمانوں کی اکثریت (***Majority***) کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ❁ بے عملی پھیلنے لگی ❁ مسلمان عِلْمِ دین سے بے رغبت ہونے لگے ❁ مسجدیں وِیران اور گناہوں کے اَڈّے آباد ہونے لگے ❁ لَادِیْنِیَّت اور بدمذہبی کا سیلاب ٹھاٹھیں مارنے لگا ❁ مسلمان موسیقی ❁ شراب اور ❁ جُوئے وغیرہ کے عادِی ہو کر تیزی سے بداَخْلاقی کے گڑھے میں گرنے لگے۔

ایسے نازُک حالات میں اللہ پاک نے ایک ولیِ کامِل کو لوگوں کی اِصْلاح کے لئے منتخب فرمایا، اس ولیِ کامِل کو آج دُنیا **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے نام سے پہچانتی ہے۔

مسلک کا تُو امام ہے الیاس قادری	تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری
تنہا چلا تُو ساتھ ترے ہو گیا جہاں	میٹھا ترا کلام ہے الیاس قادری
فکرِ رضا کو کر دیا عالم میں آشکار	یہ تیرا اونچا کام ہے الیاس قادری

ہے دعوتِ اسلامی کی دُنیا میں دُھوم دَھام | مقبول تیرا کام ہے الیاس قادری[1]

شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے ستمبر 1981ء میں **دعوتِ اسلامی** کا آغاز فرمایا آپ نے یہ مدنی مقصد اپنایا کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** پھر اس مدنی مقصد کو لے کر آپ نے نہ دِن دیکھا نہ رات، مسلسل کوشش کرتے چلے گئے، کرتے چلے گئے، یہاں تک کہ اللہ پاک کے کرم اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نَظْرِ عِنَایت سے، اولیائے کرام کے فیضان سے دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام دُنیا بھر میں عام ہو گیا۔

الحمد للہ! امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی مسلسل کوششوں سے جو بے نمازی تھے نمازی بنے بلکہ مسجدوں کے امام بن گئے بد نگاہی کرنے والے حیادار بنے ماں باپ کو ستانے والے بااَدب ہو گئے چور اور ڈاکو آئے، تائِب ہوئے، چوری، ڈکیتی چھوڑ کر مُعَاشَرے (*Society*) کے شریف انسان بن گئے حَسَد کی آگ میں جلنے والے شکر گزار اور خیر خواہ ہو گئے فلموں اور گانوں کے شوقین نعتِ مصطفےٰ پڑھنے سننے والے بن گئے دُنیا کے گندے گناہوں بھرے عشق کے متوالے لوگ، پیارے مصطفےٰ، مکی مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زُلفوں کے دیوانے ہو گئے مال و دولت کے پیچھے بھاگنے والے رِضائے اِلٰہی کے طلب گار ہو گئے شرابی آئے، توبہ کر کے پاکیزہ انسان بنے غافِل آئے، عبادت گزار بن گئے بھٹکے ہوؤں کو سیدھا رستہ مل گیا ہزاروں غیر مسلموں کو اسلام کی نعمت نصیب ہوئی۔ یُوں ایک ایک دو دو آتے گئے، نیکی کی دعوت کے اس سفر میں آپ کے اخلاص، اعلیٰ اخلاق، انفرادی کوشش سے عاشقانِ رسول ساتھ ملتے گئے،

---

1 ... مناقِبِ عطار، صفحہ: 11-12 ملتقطاً۔

کارواں بنتا چلا گیا اور الحمدللہ! نیکی کی دعوت کا یہ دینی پیغام دُنیا بھر میں پہنچ گیا۔

اے امیرِ اہلسنت تیری شوکت زندہ باد | تجھ سے دُنیا بھر میں ہے دِیں کی اشاعت زندہ باد
تیری مجلس میں گئے جو بن گئے صالح سعید | نوجواں پر ہو ترا فیضانِ صحبت زندہ باد
گوشہ گوشہ دنیا کا ہونے لگا ہے فیض یاب | عام ہر سُو ہو گیا فیضانِ سُنَّت زندہ باد[1]

کام بھی وہی، انداز بھی وہی

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کام بھی وہی کر رہی ہے جو اَوْلیائے کرام نے کئے ہیں اور الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کا انداز بھی وہی ہے جو اَوْلیائے کرام نے اپنایا تھا۔ آپ اَوْلیائے کرام کی سیرتوں کو پڑھیں، ان کی دِینی خدمات کو پڑھیں، ان کے نیکی کی دعوت عام کرنے کے انداز کو پڑھیں، اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! آپ کو دعوتِ اسلامی کا ہر ہر انداز اَوْلیائے کرام کے مبارک انداز کی چمکتی دمکتی تصویر نظر آئے گا۔

یہاں صِرْف غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی دِینی خدمات کا انداز آپ کے سامنے رکھتا ہوں، اس تناظُر میں دعوتِ اسلامی کا انداز دیکھئے!

غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اور خدمتِ دین کا انداز

حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پیروں کے پیر ہیں، وَلیوں کے ولی ہیں، آپ کا ایک لقب مُحْیُ الدِّین (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والا) بھی ہے۔ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جو دِین کی خِدْمت کی، جس بڑے پیمانے پر خِدْمت کی، ہم اس کے قریب بھی نہیں پہنچ سکتے، حق تو یہ ہے کہ آج اگر عاشقانِ رسول دُنیا میں دِین کا کام کرنے کی سَعَادت حاصِل کر رہے ہیں تو یہ بھی غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ہی فیضان ہے۔

1 ...مناقب عطار، صفحہ:15-16 ملتقطاً۔

ہمارے پیرِ غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بہت بڑے پیمانے پر دِین کا کام کیا، لاکھوں لوگوں کی اِصْلاح فرمائی، ہزاروں غیر مسلموں کو کلمہ پڑھایا، اگر ہم آپ کی دِینی خِدْمات کو بغور پڑھیں تو پتا چلتا ہے کہ آپ نے دِین کا کام کرنے کے لئے 3 اَہَم انداز اختیار فرمائے تھے:

(1): مدرسہ تعمیر فرمانا

حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مدرسہ تعمیر فرمایا، آپ نے 51 سال کی عمر مبارک میں باقاعدہ نیکی کی دعوت کا کام شروع فرمایا اور اس کے 4 سال بعد سِن 528 ہجری میں آپ نے مدرسہ تعمیر فرمایا، جہاں آپ قرآن، حدیث، عِلْمِ تفسیر، اُصُولِ تفسیر، تَصَوُّف اور فقہ وغیرہ دِینی علوم پڑھایا کرتے تھے۔[1]

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی فیضانِ غوثِ پاک ہے، غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فیضان سے **دعوتِ اسلامی** نے بھی مدرسے بنائے ❀ اللہ پاک کے کرم سے مُلک و بیرونِ ملک میں 1 ہزار 3 سو 72 جامعات المدینہ قائم ہیں، جہاں قرآنِ پاک، حدیث شریف، عِلْمِ تفسیر، اُصُولِ تفسیر، اُصُولِ حدیث، تَصَوُّف اور فقہ وغیرہ دِینی علوم کی تعلیم دی جاتی ہے ❀ اسی طرح ملک و بیرونِ ملک میں 6 ہزار 5 سو 41 مدرسۃ المدینہ بھی قائم ہیں، جہاں بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حِفْظ وناظِرہ کی مُفْت تعلیم دی جاتی ہے ❀ ایسے ہی دورِ حاضِر کی تعلیمی ضرورتوں کو پُورا کرنے کے لئے جدید عُلُوم دِینی رنگ ڈھنگ میں سکھانے کے لئے دار المدینہ انٹرنیشنل اسلامک سکول سسٹم بھی قائم ہے ❀ فیضان آن لائن اسلامِک اکیڈمی بھی قائم ہے جس کے ذریعے آن لائن کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ دَرْسِ نظامی

---

1 ... قُطب بغداد سیدنا عبد القادر الکیلانی، مدرسۃ الشیخ عبد القادر الکیلانی، صفحہ: 25 خلاصۃً۔

(یعنی عالِم وعالِمہ کورس) بھی کروایا جاتا ہے اس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی جُزْ وقتی (*Short Time*) مدرسے بھی لگاتی ہے، جیسے مدرسۃ المدینہ بالغان، جس میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو قرآنِ کریم درست تجوید و قراءت کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے، وُضُو، غسل اور نماز وغیرہ کے ضروری مسائل سکھائے جاتے ہیں۔

الحمدللہ! یُوں مدرسے بنا کر باقاعِدہ دِینی تعلیم عام کرنا وہی پیارا انداز ہے جو آج سے صدیوں پہلے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی اختیار فرمایا تھا، بلکہ خُود نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی مسجدِ نبوی شریف میں صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو دِینی تعلیم پڑھایا کرتے تھے، اِسْلام کی تاریخ میں سب سے پہلا مدرسہ جہاں تمام دِینی و دُنیوی عُلُوم سکھائے جاتے تھے، وہ صُفّہ کا مبارک چبوترہ ہے، جو مسجدِ نبوی شریف میں موجود تھا اور اس کی بنیاد نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رکھی تھی۔

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی اسی مبارک انداز کو اپناتے ہوئے دُنیا بھر میں دِینی تعلیمات کو عام کرنے میں مَصْرُوف ہے۔

(2): دِینی اجتماعات

دِین کا کام کرنے کے لئے دوسرا دِینی کام جو حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اختیار فرمایا، وہ **دِینی اجتماعات** ہیں۔ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہفتے میں 3 مرتبہ بیان فرمایا کرتے تھے (1): جمعہ کے دِن (2): اتوار کے دن اور (3): منگل کے دن۔ (1)

بیاناتِ غوثِ پاک کی نِرالی شانیں

ابراہیم بن سعد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عُلَما والا لباس

1 …بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر وعظہ رضی اللہ عنہ، صفحہ: 184 ملتقطًا۔

پہنتے اور اُونچی جگہ (مثلاً منبر وغیرہ پر) بیٹھ کر بیان فرماتے[1] ❁ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ابتدا میں میرے پاس 2 یا 3 آدمی بیٹھا کرتے تھے، پھر آہستہ آہستہ لوگوں کا ہجوم ہونے لگا، لوگ دُور دراز سے گھوڑوں، خچروں اور اُونٹوں وغیرہ پر سُوار ہو کر بیان سننے کے لئے آتے، اُس وقت تقریباً 70 ہزار کا اجتماع ہوتا تھا (بعد میں اس اجتماع کی تعداد مزید بڑھ گئی تھی)[2] ❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شہزادے حضرت عبد الوہاب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی محفل میں بڑے بڑے عُلمائے کرام اور مَشائخ حاضِر ہوتے تھے ❁ ان میں 400 بڑے بڑے علمائے کرام تو وہ تھے جو باقاعِدہ کاغذ، قلم لے کر آپ کے فرامین و ارشادات لکھا کرتے تھے[3] ❁ شَیْخ **عُمَرکَیَمَانِی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کبھی ایسا نہ ہوا کہ آپ نے بیان فرمایا ہو اور محفل میں سے کسی نے توبہ نہ کی ہو۔ آپ کا بیان سُن کر لازمی کوئی نہ کوئی شخص توبہ کرتا اور غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاتے تھے[4]

❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خود فرماتے ہیں: میرے ہاتھ پر 5 ہزار سے زیادہ غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ گنہگاروں نے توبہ کی۔[5]

بیاں سُن کے توبہ گنہگار کر لیں | زباں میں وہ دیدو اَثَر غوثِ اعظم![6]

دعوتِ اسلامی اور دِینی اجتماعات

اے عاشقانِ اولیا! الحمد للہ! حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فیضان سے دعوتِ اسلامی

1 ...بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر وعظہ رضی اللہ عنہ، صفحہ: 189 ملتقطاً۔
2 ...بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر وعظہ رضی اللہ عنہ، صفحہ: 177 ملتقطاً۔
3 ...بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر وعظہ رضی اللہ عنہ، صفحہ: 184 ملتقطاً۔
4 ...بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر وعظہ رضی اللہ عنہ، صفحہ: 184۔
5 ...بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر وعظہ رضی اللہ عنہ، صفحہ: 184 ملتقطاً۔
6 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 558۔

بھی دِینی اجتماعات کے ذریعے دِین کی خِدْمت کرنے میں مَصْرُوفِ عمل ہے، ❁ دعوتِ اسلامی کا سب سے پہلا دِینی کام جہاں سے دعوتِ اسلامی کی ابتدا ہوئی وہ ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع ہے۔ الحمد للہ! اس وقت دُنیا بھر میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے ہزاروں مقامات پر ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں ❁ جن میں تِلاوت ہوتی ہے ❁ نعت شریف پڑھی جاتی ہے ❁ سنتوں بھرا بیان ہوتا ہے ❁ ذِکْرُ اللہ کیا جاتا ہے ❁ رِقَّت انگیز دُعا ہوتی ہے ❁ سیکھنے سکھانے کے حلقے لگتے ہیں ❁ جن میں فرض عُلُومِ دِین سکھائے جاتے ہیں ❁ ان اجتماعات میں لاکھوں لاکھ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

اس کے عِلاوہ بڑی راتوں کے مثلاً شبِ براءَت، شبِ معراج وغیرہ کے اجتماعات بھی ہوتے ہیں۔ اللہ پاک کا کرم ہے کہ دعوتِ اسلامی کے ان اجتماعات پر اَوْلیائے کرام کا بڑا فیضان ہے، الحمد للہ! کئی مرتبہ اَوْلیائے کرام کرم فرماتے ہیں، دعوتِ اسلامی کے ان اجتماعات میں شرکت کرنے والے عاشقانِ رسول کے خواب میں تشریف لا کر حوصلہ افزائی بھی فرماتے ہیں۔

غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ خواب میں تشریف لائے

بابُ المدینہ (کراچی) کا واقعہ ہے، ایک مرتبہ بڑی گیارہویں شریف کے سلسلے میں اجتماعِ ذِکْر و نعت جارِی تھا، اس اجتماع میں شریک ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: بیان کے بعد جب سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں بیعت کا سلسلہ شروع ہوا، اسی دوران بیٹھے بیٹھے مجھے اُونگھ آگئی، سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں، دِل کی آنکھیں کھل گئیں، کیا دیکھتا ہوں کہ گیارہویں والے پیر، غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ جلوہ فرما ہیں، آپ نے چادر پھیلا رکھی

ہے، میں نے بڑھ کر چادر تھام لی۔

خواب دیکھنے والے اسلامی بھائی کی اہلیہ اُمّید سے تھیں اور ڈاکٹرز نے آپریشن کا کہا تھا، ان اسلامی بھائی نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں عرض کیا، آپ نے اس کا حل بھی بتایا اور ساتھ ہی فرمایا: اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! بغیر آپریشن کے 2 جڑواں (Twins) بچوں کی وِلادت ہوگی، ایک کا نام حسّان اور دوسرے کا مشتاق رکھنا، دونوں کی گردنوں پر میرا قدم ہوگا۔

الحمدلله! بعد میں ایسا ہی ہوا، ان اسلامی کے ہاں بغیر آپریشن کے 2 جڑواں بیٹے پیدا ہوئے۔

یہ دل یہ جگر ہے یہ آنکھیں یہ سر ہے | جہاں چاہو رکھو قدم غوثِ اعظم[1]

الحمدلله! یہ غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا کرم ہے، اَوْلیائے کرام کا فیضان ہے کہ الله پاک کے فضل سے دعوتِ اسلامی کے دِینی کام اور اجتماعات وغیرہ اَوْلیائے کرام کی بارگاہ میں مقبول ہیں۔

فیضانِ رضا ہے اور یہ غوث کا فیضاں ہے | خواجہ کی حمایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
عشاقِ مُحَمَّد کی ٹھنڈک ہے، یہ آنکھوں کی | ہر دل میں سَرایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
آ جاؤ گنہگارو! بدکارو! سیہ کارو! | بے شک رہِ جنّت ہے، یہ دعوتِ اسلامی[2]

(3): لوگوں کی خیر خواہی کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! تیسرا دِینی کام جو حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اپنایا اور اس انداز سے آپ نے دِین کی خُوب خِدْمت فرمائی، وہ اُمَّتِ مسلمہ کی خیر خواہی ہے۔

الحمدلله! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ بہت ہمدردی کرنے والے، بہت شفیق اور مہربان

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 126۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 45-46 ملتقطاً۔

تھے۔ آپ غریبوں کی مدد فرماتے، دُکھی دِلوں کو سہارا دیتے، غم کے ماروں کے ساتھ غم بانٹا کرتے تھے۔ ایک روز بیان کے دوران آپ نے فرمایا: پاک ہے وہ ذات جس نے میرے دِل میں مخلوق کی خیر خواہی کا جذبہ ڈال دیا اور **مخلوق کی خیر خواہی کرنا میری زِندگی کا بڑا مقصد بنایا۔**(1)

سوشل ویلفئیر اور دعوتِ اسلامی

الحمدللہ! **دعوتِ اسلامی** بھی سوشل ویلفئیر کا کام کرتی ہے۔ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی لوگوں کو دین کی باتیں بتا کر، نماز سکھا کر، روزے، حج اور زکوٰۃ کے احکام سکھا کر، سُنتوں کا پیکر بنا کر، نیکی کی دعوت دے کر، نیک نمازی بنا کر تو ہمدردی کر رہی ہے، اس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کا ایک ڈیپارٹمنٹ ہے: ***FGRF***۔ اس ڈیپارٹمنٹ کا بنیادی مقصد ہی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کے ساتھ ہمدردی کرنا، غمخواری کرنا، کوئی ناگہانی آفت مثلاً خدانخواستہ زلزلہ آجائے، سیلاب آجائے تو فوراً امدادی کارروائیوں میں حِصَّہ لینا ہے۔

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے ڈیپارٹمنٹ ***FGRF*** کے تحت ❀ پچھلے سال سیلاب زدگان میں اب تک تقریباً 2 ارب سے زیادہ کی اشیا اور رقم خرچ ہو چکی ہے ❀ سیلاب زدہ علاقوں سے پانی نکالنے کے کام پر تقریبا 5 کروڑ روپے سے زیادہ رقم خرچ ہو چکی ہے ❀ سیلاب زدگان کو ہزاروں خیمے مہیا کئے گئے ❀ 4 ماہ تک مختلف مقامات پر موجود ہزاروں افراد کے لئے 3 وقت کے کھانے کا انتظام کیا گیا ❀ مکمل اور جُزوی تعمیر شدہ مکانات کی تعداد تقریباً 4 ہزار ہے ❀ سینکڑوں مساجد کی دوبارہ

---

1 ...الفتح الربانی، المجلس السادس، صفحہ: 41۔

تعمیر کا سلسلہ شروع ہوا ❀ تقریباً 257 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے ❀ ملک بھر میں اب تک تقریباً 1900 سے زائد کنویں، سولر پمپ لگائے جا چکے ہیں ❀ تھیلیسیمیا اور دیگر امراض میں مبتلا افراد کی مدد کے لیے اب تک تقریباً 60 ہزار خون کی بوتلیں (**Blood Bags**) مختلف اداروں کو فراہم کی جاچکی ہیں ❀ فیضان ری ھیبلی ٹیشن سینٹر (**Faizan Rehabilitation Center**) کراچی میں 2، لاہور میں 1 اور فیصل آباد میں 1 قائم ہو چکے ہیں۔ یہاں سُننے اور بولنے سے محروم بچوں کی اسپیچ تھراپی (**therapy Speech**) کے ساتھ ساتھ جدید طرزِ علاج کے ذریعے بحالی پر کام کیا جاتا ہے اور **Autism** سے متاثرہ بچوں کی فزیو تھراپی اور تربیت کی جاتی ہے تاکہ یہ بھی معاشرے کا حصہ بن سکیں۔

اسی طرح دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ **روحانی عِلاج** بھی ہے۔ الحمد للہ! اس وقت صرف پاکستان میں **روحانی عِلاج** کے تقریباً 2 ہزار بستے لگتے ہیں، جہاں پر آنے والے مریضوں کی اوسطاً تعداد لاکھوں میں ہے، اس شعبے کے تحت دُکھی، پریشان حال، تنگ دست، بیمار افراد کے لئے فی سبیل اللہ روحانی عِلاج کیا جاتا ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، اُمَّت کی خیر خواہی کے، ہمدردی اور رحم دِلی کے اس دینی کام میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا ‏ درد مندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا
دُور دُنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے ‏ ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے
میرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو ‏ نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ‏ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! **دعوتِ اسلامی** زندگیاں بدلنے والی تحریک ہے، آپ بھی عاشقانِ رسول کی اس دینی تحریک کے ساتھ وابستہ ہو جایئے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! دین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام علاقائی دورہ بھی ہے **❀ حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے:** جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ❀ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❀ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے **❀ دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول** بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کوشش کرتے ہیں ❀ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❀ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعْوت دی جاتی ہے ❀ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❀ ہم اسے **علاقائی دورہ** کہتے ہیں **❀ آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَوْرہ کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ❀ **سُنّتِ انبیا** پر عَمَل کی سعادت ملے گی ❀ نیکی کی دَعْوَت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❀ **حدیثِ پاک** کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے جیسا ہے[2] ❀ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیئے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ڈھیروں ڈھیر ثواب ملے گا۔

---

1 ... مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔

2 ... ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدّال... الخ، صفحہ:628، حدیث:2670۔

آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

غیر مسلم مسلمان ہو گیا

پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہے: ایک روز ہمارے ہاں کراچی سے مَدَنی قافلہ تشریف لایا، مدنی قافلے والوں کے ساتھ مل کر مجھے بھی علاقائی دورہ میں شِرکت کا شَرَف ملا، ہم ایک درزی کی دُکان (**Tailor Shop**) کے باہر لوگوں کو اکٹھا کرکے نیکی کی دعوت دے رہے تھے، جب بیان ختم ہوا تو اسی دکان کے ایک مُلازِم نوجوان نے کہا: **میں غیر مسلم ہوں۔** آپ حضرات کی نیکی کی دعوت نے میرے دل پر گہرا اَثر کیا ہے، **مہربانی فرما کر مجھے اسلام میں داخِل کرلیجئے۔ پھر الحمدللہ! وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔**

مقبول جہاں بھر میں، ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے رَبِّ غفّار! مدینے کا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تجہیز و تکفین ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمَارٹ فون (**Smart phone**) کے ذریعے بھی عِلمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن ہے: ***Muslim's Funeral***۔ اس موبائل ایپلی کیشن میں مَیِّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے متعلق اہم ترین معلومات فراہَم کی گئی ہیں اور ایک خاص بات یہ کہ مَیِّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس کے عملی طریقہ کے لئے ***Animated Videos*** بھی شامِل ہیں۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 180۔

آپ بھی یہ موبائِل اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

کم بولنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: آدمی کا خاموشی پر قائم رہنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! کم بولنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے الحمد للہ! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: حفظ اللسان، جلد:4، صفحہ:245، حدیث:4953۔

مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم طویل خاموشی والے تھے[1] ۞ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بلا ضرورت لوگوں سے کلام نہیں فرماتے تھے، ہند بن ابو ہالہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بلا ضرورت گفتگو نہیں فرماتے تھے بلکہ اکثر خاموش ہی رہتے تھے[2] خاموشی سے مراد ہے: دُنیاوی کلام سے خاموشی ورنہ حضورِ اقدس صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زبان مبارک اللہ پاک کے ذکر میں تَر رہتی تھی۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! ۞ خاموشی حکمت ہے ۞ کم بولنے سے عقل کامل ہوتی ہے ۞ کم بولنا عبادت کی چابی ہے ۞ کم بولنے سے عبادت کی لذّت نصیب ہوتی ہے ۞ کم بولنے سے عزت، وقار، اور علم میں اضافہ ہوتا ہے ۞ جو بِلا ضرورت بولنے سے بچے، وہ شیطان پر غالب رہتا ہے۔

اللہ پاک ہمیں بھی کم بولنے، صِرف ضرورت کی بات منہ سے نکالنے اور فُضُول بَک بَک سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

یا ربّ نہ ضرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں | اللہ زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ[4]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

---

1 ...شرح السنہ للبغوی، جلد:7، صفحہ:450، حدیث:3695۔
2 ...شمائل ترمذی، کیف کان کلام رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:353، حدیث:225۔
3 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:81۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:93۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ الله سر بَسَر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافِلوں کا یاخدا! | دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخدا!(1)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(2)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:635ملتقطاً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(1)

﴾3﴿ رَحْمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(4)

1 ... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
4 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1]

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔[3]

---

1 ...الترغیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکْرِ والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

2 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

3 ...تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔